یکجا تحاریر

بعنوان:

1۔ رجعت عمل (جسمانی، روحانی، نفسیاتی اور شعوری پہلو)

2۔ سحر اور بد اعمال سے نجات کی دعاء اور میرا خاص عمل

3۔ جسمانی ذکات

4۔ عمل مہر سلیمانی

5۔ مفاتیح العلوم

6۔ دعوۃ سورۃ الرعد (ہزاروں وظیفوں کا ایک وظیفہ)

7۔ اقسام حروف (علم الروحانی)

8۔ خدام حروف تہجی

بقلم

محمد ارشد

رجعت عمل (جسمانی، روحانی، نفسیاتی اور شعوری پہلو)

دنیائے عملیات کی تاریخ میں پہلی بار رجعت عمل پے ایک زبردست مضمون لکھا جارہا ہے جس میں رجعت عمل کے ہر پہلو پر سیر حاصل بحث بھی ہو گی اور اس کا تدارک بھی۔ یہ مضمون درجہ ذیل فصول پہ مشتمل ہوگا (آپکی رائے اس مضمون کو اپنے اختتام پے پہنچائے گی):-

1۔ رجعت عمل ہے کیا؟

کسی جلالی یا مشترک (جزوی جلالی جزوی جمالی) عمل (وظیفے) کی شرائط میں غلطی ہو جانے سے موت واقع ہو جانا یا پاگل ہو جانا یا کوئی دوسرا نقصان پہنچنا، کسی وظیفے یا دعا کی وجہ سے کسی شر کا اُسی طرف پلٹ جانا۔

2۔ رجعت عمل کا قاعدہ ؟

رجعت عمل کا قاعدہ آج تک کسی بھی مطبوعہ اور قلمی کتاب میں ذکر نہیں کیا گیا ہے۔ یہ انتہائی مخفی رموز من اسرار الہیہ ہیں۔ کتب روحانی میں توڑ توڑ کر ان کا ذکر ملتا ہے۔ آج ہمت کرکے اس قاعدے کو پورے طریقے سے بیان کرونگا۔

رجعت عمل کا تعلق استخراج موکل حروف / اسم سے بہت گہرا ہے۔ اکثر غلط استخراج موکل شروع دن سے ہی رجعت کا سبب بن جاتا ہے۔ یہاں ایک سر عظیم بیان کرتا چلوں ہم نے کتب روحانی میں جتنے بھی طرائق استخراج موکلات پڑھے ہیں وہ ہم انسانوں کے ہی مرتب کردہ ہیں ان کے ذریعے کبھی بھی موکلات حقیقی (متصرف بہ جمیع حقائق)، موکلات حقیقی سماوی اور موکلات حقیقی ارضیاوی نہیں نکلتے، جی ہاں یہ ایک اہم نقطہ ہے اور اس لائق ہے کہ اسے سر عظیم اور رموز مخفی کہا جائے۔ یہ علمی بات ہے اور پریکٹیکل بھی نہ کہ فلسفانہ نقطہ نظر۔ ہم جو استخراج موکل نکالتے ہیں وہ یا تو موکلین (خدام علوی / سفلی سماوی و ارضیاتی) ہوتے ہیں یا از نوع جنات و شیاطین و دیگر مخلوقات(آتشی / بادی / آبی / خاکی) وغیرہ ہوتے ہیں۔

اب بات کہی ہے تو مثال بھی دینی ہی پڑھے گی تبھی بات سمجھ میں آئے گی۔

اسم : یا مذل کل جباربقہر عزیز سلطانہ

موکل حقیقی (متصرف بہ جمیع حقائق) / سردار موکلین ارضی و سماوی

ساتین سخفیون (اس کے ماتحت 300 ملک اور ساٹھ ہزار موکلین کا لشکر ہے)

موکلات حقیقی سماوی

افربال، سبیال، اعمیال، عردس صردس (یہ موکلات اقلیم پنجم فلک ششم کے رئیس ہیں)

موکلات حقیقی ارضیاتی

رویائیل (باقی نام بسیار کوشش کے نہیں مل سکے)

اوپر دیے گئے موکلات اسم مذکورہ ،استخراج موکلات کے کسی بھی طریقے سے نہیں نکلیں گے۔

عقل منداراں اشارہ کافی است

واللہ اعلم بالصواب

سوالات اور جوابات:

پھر کیسے اصلی نام موکلات حروف /اسماء/عزائم پتہ چلیں گے؟؟

صدیقین قدیم کا یہ طریقہ رہا ہے کہ وہ اسم کی زکوۃ کبریٰ بغیر نام موکل شامل کیے، ادا کرتے تھے اس کیلیے انھیں کئی کئی سال کی انتھک مشقتیں برداشت کرنی پرتی تھیں، تب جا کہ حقائق اشیاء / موکلات آشکار ہوتے تھے۔ زکوۃ کبریٰ کا طریقہ کار یہ ہے کہ اگر اسم میں 20 حروف ہوں تو ہر حرف پر 1000 لے (ٹوٹل 20000) اور اس مجموعہ الوف (مطلب 20000) کو 20 (تعداد حروف اسم) میں ضرب دے تو زکوۃ کبریٰ کا نصاب (400000) مرتب ہوا، اب اس کے نصف سے زکوۃ (200000) نکلے گی اور عشر (10000) یہ فکس ہے، اور قفل دور مدور برابر نصاب (مطلب 400000) ہے اور بذل (7000) یہ بھی فکس ہے، اور ختم (12000) اس کے بعد بہ نیت دعوۃ کبریٰ 20 روز تک 20000 بار پڑھنا ہے (یعنی 400000 ٹوٹل پڑھنا ہوگا 20 دن میں)۔ اب اگر میں سب کا ٹوٹل لوں تو یہ 1429000 (مطلب 14 لاکھ انتیس ہزار بنیں گے)

اسم بغیر موکل پڑھنے کا فائدہ کیا ہے؟

اس طرح رجعت ہونے کا چانس بہت ہی کم ہوجاتا ہے لیکن تسخیرات موکل ایک مشکل عمل اور امرِ بعید بن جاتا ہے

اصلی موکلات کے علاوہ خود سے استخراج کردہ موکلین کے ساتھ دعوت دینا؟

آج کل تو بیشمار طرائق استخراج موکلات کتب میں ملتے ہیں، اصل میں ہر موکل حقیقی / سردار موکلات کے ماتحت ہزار ہا موکلین علوی / سفلی (سماوی اور ارضیاتی) کام کرتے ہیں اس لیے ہم جو استخراج موکلات لیتے ہیں وہ خوش بختی سے کسی بھی ذیلی موکلین کا نام نکل آتا ہے اور جب دعوت مستجاب ہوتی ہے تو صرف یہی موکلین (استخراج کردہ) اپنے سردار موکلین سے اجازہ لیکرعامل کے سامنے حاضر ہوتے ہے۔ اہم نقطہ یہاں بتاتا چلوں کہ اگر موکلین ارضیاتی ہوگا تو جلد حاضر بھی ہو جائے گا۔ ان موکلین کی روحانی طاقت اور دائرہ اختیار محدود ہوتے ہیں جب کہ موکلات حقیقی کا تصرف کل موجودات میں کارفرماہ ہے۔ اور سچ بھی یہی ہے کہ دیدار الہی اور اقالیم سبعہ کے حقائق اور حقائق جمیع موجودات انھی موکلات حقیقی سے عامل کو متصرف ہوتے ہیں۔

رجعت کے قاعدے / قانون کی اہمیت

عرصہ ہوا ایک شخص نے مجھ سے سوال کیا تھا کہ صاحب آپ ہر بات اور عمل روحانی میں قاعدے، قانون کی بات کیوں کرتے ہیں؟؟

جواب میں پہلے حال احوال بیان کرونگا تاکہ معاملہ واضح ہو جائے۔ میراں بہاول شیر قلندرؒ کے بارے میں مشہور ہے کہ آپ نے ستر سال تک چلے کاٹے تب جا کر ولایت پائی۔ اسیطرح کتاب "حرز سلیمانی" میں رقم ہے کہ بایزد بسطامیؒ انتیس سال تک چلہ کشی کرتے رہے مگر مراد کو نہ پہنچے۔اسیطرح کتاب "حقیقت گلزار صابری" مے لکھا ہے کہ حضرت غوث پاک عبد القارد جیلانیؒ نے اپنے والد مرشد کے کہنے پر اٹھارہ سال تک مسلسل چلہ کشی کی اور اسم ذات "اللہ" کی ذکوۃ اکبارالکبری ادا کی۔ اسم ذات "اللہ" کی ذکوۃ اکبار الکبری چھیاسٹھ لاکھ سے پانچ کروڑ تک ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت پاکؒ کے بارے میں لکھا کہ آپ نے چھ چھ سال کے تین چلے کاٹے اور ہر چلہ میں سوا کروڑ پڑھا اور اتمام چلہ تک خورمہ سے افطار کرتے رہے (واللہ اعلم بالصواب)۔ تب جاکہ ولایت پائی۔

اوپر دی گئی امثال میں روحانی قواعد / قوانین کی پاسداری کم اور حکم مرشد فوقیت اور مد نظر رہا۔ اب ان اولیاء اللہ کی امثال بھی دیکھیے جنہوں نے روحانی قوانین مرتب کیے اور انھی قوانین اور اصولوں کے تحت چلہ کشی کی۔

حضرت حظیر الدین ابن العطارؒ اور حضرت منصور ابن الحلاجؒ ایسی مشہور پاک ہستیاں ہیں جن کے بارے حکماء روحانیت کی متفقہ رائے ہے کہ ان حضرات نے انتہائی مختصر وقت میں خود کو اولیاء اللہ کی صف پہ پہنچا دیا۔ یہاں تک کہ مرشد بھی عش عش کر اٹھے اور کہیں تو "غوث" کے لقب سے متصف کیا تو کہیں پے "رئیس الکاملین"

مزید تفصیل انشاء اللہ آئندہ بیان کرونگا۔

3۔ رجعت کن اعمال میں ہو سکتی ہے؟

رجعت بنیادی طور پر مندرجہ ذیل تین اعمال کے ذریعے ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ بھی چھوٹے بڑے اور طرائق ہیں مگر وہ سب کے سب انھی کے زمرے میں آتے ہیں

1۔ خود سے بنائے گے اعمال جن کا دور دور تک روحانیت سے کوئی تعلق واسطہ نہ ہو

2۔ ایسے اعمال جو حقایق روحانی کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ یا یوں کہیے جن اعمال میں علم التسخیر کا مادہ ہی نہ ہو مگر اسے تسخیری عمل کے ذریعے کیا جا رہا ہو

3۔ ایسے اعمال جن میں موکلات غیر حقیقی، بے ربط اور مجہول لیے گئے ہوں

4۔ رجعت کے مندرجات

رجعت میں مندرجہ ذیل واقعات رونما ہو سکتے ہیں

1۔ موکلات کا حاضر ہونا مگر بات نہ کرنا (یہ تب ہوتا ہے جب عملِ تسخیر کی اجازت ایسے شخص سے لی گئی ہو جس نے خود یہ عمل کبھی نہ کیا ہو)

2۔ موکلات کا دیگر نوع کی اشکال میں ظاہر ہونا (اکثر یہ تب ہوتا جب عامل جلالی پرہیز احسن طریقے سے نہیں کرتا)

3۔ موکلات کا خواب میں آ کر ڈرانا دھمکانا اور عمل ترک کرنے کا کہنا

4۔ عمل کے دوران طبیعت غیر ہو جانا

5۔ عمل کے دوران خاندان کے افراد کو مختلف نوعیت کے حوادث / واقعات پیش آنا

6۔ عمل کے بعد عامل کو ڈر خوف محسوس ہونا اور گھبراہٹ ، سانس لینے میں تنگی ہونا

7۔ عمل مکمل نہ کر پانا

5۔ رجعت کی نوعیت : سفلی یا روحانی

رجعت علوی بھی ہوتی ہے اور سفلی بھی۔ صدیقین کا کہنا ہے کہ اگر عامل علوی عمل کرتا ہوا رجعت کی وجہ سے فوت ہو جائے تو اسکا مرنا اچھی موت کے ضمرے میں آتا ہے جبکہ سفلی عمل میں بد اور بُری موت کے ضمرے میں

6۔ رجعت کے مختلف پہلو

رجعت ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل میں سے کوئی بھی طریقہ اختیار کیا جائے۔

1۔ ایسے شخص کو تلاش کیا جائے جس نے یہ عملِ تسخیر کیا ہو چاہے بہت عرصہ پہلے ہی کیوں نہ کیا ہو۔

2۔ ایسے اوراد / عزایم / تسبیح کا ورد کیا جائے جو رجعت سے بچاتی ہوں۔ جیسے کہ سورۃ یس، سورۃ الرعد،سورۃ المزمل، آیت الکرسی، درود تنجینا، درود الکبیر، دعائے نور ، دعاء سیفی، حسبنا اللہ و نعم الوکیل، رب لا تذرنی فرد و انت خیر الوارثین۔ قل لمن الملک الیوم للہ الواحد القھار واللہ یقضی بالحق غافر الذنب و قابل التواب قوی شدید العقاب ذی الطول رفیع الدرجات ذوالعرش ذوالجلال والاکرام ھو الحی لا الہ الا ھو فادعوہ مخلصین لہ الدین الحمد للہ رب العلمین۔ میں سے کوئی بھی ورد جاری کرے

8۔ رجعت عمل: پرہیز کا تعین

رجعت کے دوران جلالی پرہیز پے دوبارہ نظرثانی کرے اور بہتر ہوگا روزے پے قناعت کرے اور خورمہ سے افطاری کرے

9۔ رجعت عمل کے اسباب

رجعت عمل کئی دیگر وجوہات کی بنا پر بھی ہو سکتے ہیں جو کہ اگرچہ عمل سے منسلک نہ ہوں مگر پھر بھی آڑے آ جائیں مثلا عمل تسخیر کے علاوہ کوئی اور عمل بھی جاری رکھنا، عمل سے واپسی کے دوران نظر بد لگ جانا، عمل کے بقیہ اوقات میں دنیا داری کی طرف دھیان رہنا وغیرہ

10- رجعت عمل کا تدارک

11- رجعت عمل کے رد کرنے کے اصول اور قوانین

12- رجعت عمل کون دُور کر سکتاہے ؟ عامل خود یا کوئی بھی

13- رجعت عمل کے عزیز و اقارب پر اثرات

14- رجعت عمل کے بارے میں صدیقین، صالحین کے ارشادات اور ہدایات

15- رجعت عمل کے بارے میں پیشگی آگاہیاں، ٹیسٹس

16- رجعت عمل قرآنی آیات اور سورتوں میں بھی کیوں ہوتی ہے؟

17- رجعت عمل میں اصلی عمل کا جاری رکھنا؟

18- رجعت عمل روحانی کے دورس نتائج

19- رجعت عمل: کتب قدیم کا تنقیدی مطالعہ

20- میری ذاتی رائے

سحر اور بد اعمال سے نجات کی دعاء اور میرا خاص عمل

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْ ءٌ فِیْ الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ساتھ نام اللہ کے، نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا ہے اور جاننے والا ہے۔

میرا خاص طریقہ عمل

بِسمِ اللہِ مالکُ الحقُّ الذیِ لا یُضُّرُ مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو علیٰ کل شئی قدیر

ترجمہ (اللہ سچے بادشاہ کے نام کیساتھ ، نہیں نقصان دے سکتی اس کے نام کی برکت سے کوئی بھی چیز زمین میں اور آسمان میں اور وہ ہر چیز پے قادر ہے-

ریفرینس

Uthman (R.A.) reported that Prophet Mohammad (S.A.W.) has said that (nothing will harm) the servant who recites these words three times every morning and evening.

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

[Transliteration: Bismillah-il lazi la yadurru ma'asmihi shaiy'un fil ard-e wala fis samaa-e, wa Huwa-s Samee'ul 'Aleem]

(Tirmidhi)

It is also narrated by Abu Dawood that if one recites this dua in the morning, no unforeseen calamity will befall him.

(Miskhat)

جسمانی ذکات

جسمانی ذکوۃ "روزہ" کو کہا جاتا ہے۔ مگر جائے حیرت ہے عاملین حضرات پر جو عام لوگوں سے ہزار ہا روپیہ صرف جسمانی ذکوۃ کی مد میں لے لیتے ہیں۔

جسمانی ذکوۃ کو روحانی زبان میں "صمدانیہ نفوس" کہا جاتا ہے جس کے مختلف درجات ہیں جیسے کہ صمدانیہ اجسام، صمدانیہ ارواح ، صمدانیہ عقول اور صمدانیہ حقائق (اسے صمدانیہ انسانیہ بھی کہا گیا ہے)

عمل مہر سلیمانی

معروف بہ خاتم سلیمانی عند حکماء روحانیت مغرب اور

معروف از طلسم مہر سلیمانی عند حکماء اہلِ فارس (ایران)

مختصر تاریخ:

جاننا چاہیے کہ عمل مہر سلیمانی ،حکمائے روحانیت العرب کے نزدیک حضرت علی سے منسوب ہے۔ ان کا اولین طریقہ عمل مندرجہ ذیل ہے:-

"اعداد اسمائے پیغمبران اوراعداد اسمائے ملوک سبعہ (سات بادشاہان) اوراپنا نام کے تمام حروف کو مفرد کرکے لکھو اور اسمیں تمام حروفات وغیرہ مکرر کو طرح دو اور تخلیص کرکے تکسیر صدر موخر کرو اور زمام نکالو۔ اب آتشی حروف کو تکسیر سے علیحدہ کرلو اور حروف نورانی کو آتشی حروف میں امتزاج دیکر پھر تکسیر کیا اور زمام برآمد کیا۔ اب اس تکسیر کو مرکب لکھو اور لوح تیار کرو۔

نوٹ: اس عمل میں اسمائے پیغمبران کی تعداد کو مختص نہیں کیا گیا تھا

اسکے بعد فلاسفہ اہل مغرب نے اس عمل میں کچھ ردوبدل کیا اور کچھ نئے اضافات کیے، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

" تکسیر زمام (ممتزجہ حروف آتشی اور حروف نورانی) سے برآمد حروف کو یا تو مرکب کرکے یا پھر انکے اعداد نکال کر نقش مربع تیار کیا اور شرف شمس میں اس مربع نقش کو لوح طلائی پے بنایا اور لوح کی دوسری طرف طلسم شمس لکھا اور یہ سب تیار کرتے وقت پچاس بار طلسم شمس پڑھا۔

اسیطرح ایک اور عمل اہل مغرب نے اختراع کیا گیا جو کہ شاہ عثمان کیلیے تیار کیا گیا تھا اس عمل میں اس آیت " قل اللھم مالک الملک تا بغیر حساب" کے اعداد بھی شامل کیے گئے تھے۔

اب بات کرتا ہوں حکمائے اہلِ فارس کی۔ اہل فارس میں مولانا عبد الصمد اردبیلی نے شاہ ایران "شاہ اسماعیل" کے واسطے اور شیخ ابو الفضل فیضی نے محمد جلال الدین

اکبر بادشاہ کیلیے یہ عمل "حکیم طمطم ہندی" کے طریقہ پر تیار کیا جو کہ اہل عرب کے عمل سے ہی اختراع کیا گیا عمل ہے۔ اہل فارس کا عمل مندرجہ ذیل ہے:-

"حکمائے اہل مغرب کے طریقے سے جو اعداد بعد تکسیر اسمائے پیغمبران اور بادشاہان کے حاصل ہے (جیسا کہ اوپر بتا دیا ہے) ان اعداد میں اعداد سورۃ الشمس اور اعداد آیت "والشمس تجری المستقر لھا ذللک تقدیر العزیز العلیم" کے بھی ملا کر مربع نقش تیار کرو اور شرف شمس میں لوح طلائی (کم از کم تین مثقال وزن کی) میں کندہ کرو"

اب اپنے برصغیر پاک و ہند کے عاملین کے تجربات بھی بتاتا ہوں، جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

"کوئی سے سات نام انبیاء، چھ نام بادشاہان اور ساتوں نام اپنا نام مع والدہ اور سات نام ستاروں کے (کچھ عاملین نے سات موکلات علوی کے نام بھی یہاں شامل کیے ہیں) ایک سطر میں لکھ کر تکسیر جفری کرکے زمام نکالیں۔ اب اس تکسیر میں سے آتشی حروف اور نورانی حروف الگ الگ کرلو۔ پھر حروف آتشی اور نورانی کو آپس میں امتزاج دو، اب اس سطر کے اعداد نکال لو (یہاں اختلاف رائے ہے کچھ عاملین حضرات اعداد ابجد شمسی سے اور کچھ عاملین ابجد قمری سے اعداد لیتے ہیں) اور ان اعداد میں اعداد سورۃ الشمس اور آیت "قل اللھم تا بغیر حساب" کے اعداد شامل کر لو (یہاں پر بھی اعداد ابجد شمسی یا ابجد قمری لینے میں اختلاف ہے)۔ ان تمام اعداد کو مخمس خالی الوسط میں پُر کر لو۔ اب سونے کا ایک پترہ بناؤ جس کا وزن ا ماشہ 2 رتی ہو۔ اس پر ایک طرف نقش مخمس کندہ کرو اور دوسری طرف وہ حروف امتزاج شدہ جو حروف آتشی اور نورانی سے بنائے تھے لکھو

نوٹ: عاملین حضرات نے نقش مخمس کے گرداگر بھی عبارات لکھی ہیں کچھ عاملین نے موکلین کے نام لکھے ہیں تو کچھ نے یوں کیا کہ " اپنے نام کے حروف بسط کرکے لکھے (بغیر والدہ کے نام کے) اور پھر سورۃ الشمس کے جو اعداد حاصل ہوئے تھے انکے حروف ابجد شمسی سے بنالیے اور پھر دونوں حروف کو امتزاج دیکر جو سطر ملی اسے نقش مخمس کے گرداگر لکھ دیا۔

اسکے علاوہ بھی بہت سے دیگر طریقے اختیار کیے گئے ہیں جو یہاں میرا موضوع بحث نہیں ہے۔ اب میں اپنی علمی مطالعہ اور تحقیقی پس منظر کی طرف آتا ہوں۔ چنانچہ مختلف سوالات کی شکل میں اپنے بیانات قلم کرونگا۔

1۔ عمل مہر سلیمانی کس نقش پے لکھا جائے؟؟؟ نقش مثلث یا مربع یا مخمس یا مسدس

جواب: یہ ایک انتہائی اہم مخفی بات ہے جو آج تک کسی بھی کتاب میں قلم بند نہیں ہوئی، یہ قاعدہ علم الاوفاق کی جان سمجھیے۔ اب میں راز کی بات عیاں کرتا ہوں۔ تین طرح کی خدائی طاقت کا بیان ہمیں مذہب کی مختلف کتابوں میں ملتا ہے جیسے کے اسلام میں "احد" آتا ہے جسکی طرف اشارہ یوں ہوتا ہے "قل ھو اللہ الاحد" ، مجوسی مذہب میں "دوہریت" کا تصور ملتا ہے جبکہ عیسائیت میں "ثنویت" کا تصور ملتا ہے۔ اسیطرح علم الاوفاق میں یہ عنصر کام آتا ہے۔ حکماء روحانیت نے "احد" یعنی سنگل روحانی طاقت کیلیے نقش مثلث سے کام لیا ہے، جبکہ دوہری روحانی طاقت کیلیے نقش مربع استعمال کیا ہے (دُگنی طاقت اور دوہری طاقت میں فرق ہے، دوہری طاقت دو مختلف طاقتوں کو کہتے ہیں)۔ اور اسیطرح تین روحانی طاقتوں کو نقوش میں ایکساتھ ضم کرنے کیلیے نقش مخمس بھرا ہے۔ میں مثال سے سمجھاتا ہوں۔ فرض کریں آپ نے کسی ایک آیت کیلیے مربع نقش ایسے بھرا جس کے کسی خانے میں 20 کے عدد بھی آگئے ہوں۔ اب اس نقش میں دو روحانی طاقتیں ضم ہوگئی ہیں ایک آیت کی طاقت اور "بدوح" کی طاقت جسکے عدد 20 ہیں۔ اسلیے نقش مربع اس کیلیے موضوع ترین ہے۔

2۔ نقش میں ایک سے زائد روحانی طاقتوں سے کیسے فائدہ لیا جائے

جواب: یہ راز کی بات بھی یہاں بتاتا چلوں کہ حکماء علم الاوفاق مربع نقش کیلیے نقش کے گرداگرد دوسری روحانی طاقت کے موکل لکھتے ہیں جبکہ نقش مخمس کیلیے دوسری اور تیسری روحانی طاقت کیلیے اعزائم کا سہارا لیتے ہیں۔

3۔ عمل مہر سلیمانی کیلیے ابجد قمری استعمال کی جائے یا ابجد شمسی؟؟؟

جواب: یہ بھی ایک اہم نقطہ ہے۔ حکمائے قدیم کے طرز عمل کا میں نے بغور طائرانہ مطالعہ کیا ہے۔ ہمارے ہاں تو رطب و یابس سے بھری علم نقوش کی کتابوں کی بھرمار ہے مگر علم و تحقیق کی کوئی بات نہیں ملتی جبکہ جو اہل فہم تھے انکے ہاں اہم باتیں رمزو کنایہ میں لکھی جاتی ہیں۔ اب تفصیل بتاتا ہوں۔ شرف شمس کو شمس کا دن کہا جاتا ہے حکمائے قدیم کے مطابق اس دن ابجد شمسی سے علم الاوفاق میں غضب کی جان پڑتی ہے جبکہ ساعت شمس چونکہ قمر کی گردش سے منسلک ہے اسلیے اس وقت ابجد قمری سے کام لیا جائے۔ آپکو آج تک یہ راز کی بات یقینا کسی نے نہیں بتائی ہوگی۔

4۔ عمل مہر سلیمانی میں سات موکلات کو شامل کرنے کی کیا حکمت ہے؟

جواب: سات موکلات کا اضافہ اہل مشرق کی کارستانی ہے۔ نہ تو یہ موکلات تکسیری قاعدے سے اختراع کیے جاتے ہیں نہ ہی کسی اصولی قاعدے سے۔ بس کوئی سے سات مقرب فرشتے لکھ دینا، یقینا حماقت کی بات ہی ہوگی جس کا دور دور تک اصلی عمل سے تعلق واسطہ ہی نہ ہو۔

5۔ اسماء انبیاء کون سے لیے جائیں؟؟

جواب: اسماء انبیاء ایسے لیے جائیں جو رسول بھی ہیں یعنی صاحب کتاب بھی ہوں۔ جیسے حضرت آدم، حضرت عیسی، حضرت موسی، حضرت داؤد، حضرت ابراہیم، حضرت ادریس، حضرت شیت وغیرہ۔

نوٹ: صاحب کتاب انبیاء کے نام لینے میں خاص رمز ہے۔

6۔ اسماء بادشاہان کونسے لیے جائیں؟؟؟

جواب: اہل فارس میں اس عمل سے بہت کام لیا گیا ہے، فتوحات کیلیے تو یہ نام "تیمور، چنگیز خان، ہلاکو خان، نوشیرواں، سکندر، فریدوں" استعمال کیے گئے ہیں اور شمس کی روحانیت طاقت کو مسخر کرنے کیلیے کاہنوں (آتش پرست) کے دور عہد کے بادشاہان کے نام لیے گئے یا پھر آگ (آتش) کی سات روحانی طاقتوں کو لیا گیا۔

7۔ لوح کا وزن کتنا ہو؟؟؟

جواب: اس میں عاملین حضرات کا اختلاف ہے، کچھ کے نزدیک کم از کم وزن تین مثقال ہو، جبکہ کچھ نے سونے کے ورق پے بھی لکھنے کی چھوٹ دے دی ہے۔

ابھی کیلیے اتنا ہی قافی ہے۔ پھر کبھی موقعہ ملا تو ضرور مزید اس عمل کے مخفی پہلوؤں پے روشنی ڈالوں گا۔

مفاتح العلوم

(کشف القلوب، کشف الغیوب اور کشف العیوب کی کنجی)

سمیدعیۃ علم روحانی کا قدیم ترین علم ہے اتنا قدیم کہ مجھے بسیار کوشش کے اسکی قدامت کا سراغ نہیں مل پایا۔ میں نے آج تک کسی عمل روحانی کیلیے اتنی تگ و دو نہیں کی ہے جتنی اس عمل کیلیے، ہر کتاب پڑھ ڈالی ہے ہر بڑی جگہ پیش ہوا ہوں مگر آج بھی اس عمل سے استفادہ نہیں کر سکا (سچ ہی کہا ہے اونچی دکان پھیکا پکوان)۔ میری عادت ہے جب تک عمل کی عبارت کی مکمل چھان بین اور تسلی نہ ہو جائے آگے نہیں بھرتا۔ خیر آج تک کی تمام ہسٹری آپ لوگوں کیلیے پیش خدمت ہے۔

السمیدعیہ (تحقیق و تشریح)

سمیدعیہ ایک علم کا نام ہے جو خاص کشف کے لیے مخصوص ہے سمیدعیہ حقیقت میں سات مقرب فرشتوں کو دیا گیا ایک خاص علم ہے جن کے ذریعے وہ کشف القلوب، کشف الغیوب، کشف الضمائر، کشف العیوب سے متصرف ہوئے۔ حکمائے روحانیت قدیم نے اپنی ریاضات کے ذریعے ان ملائکہ تک رسائی کی اور ان سے یہ علم سیکھا۔ بعض علمائے جدید نے ان اسماء کے بارے میں بغیر کسی تحقیق کے یہ کہ دیا کہ یہ سات جنی (ازواج / بنات جنات) کے نام ہیں وغیرہ وغیرہ۔ یہ اسماء پہلی بار کس کتاب / صحفیہ میں ذکر کیے گئے یہ کہنا میرے لیے انتہائی مشکل ہو گیا تھا، میں نے لڑی سے لڑی بھی جوڑی مگر آخر میں ذاتی عمل کہ کر یہ لڑی بھی ٹوٹ گئی۔

اسماء سمیدعیہ (میری ناقص تحقیق میں)

اسم	مصدقہ (میری رائے میں)	غیر مصدقہ (میری رائے میں)
1	سمید	سھید، السھیدع، سمیدع ، السمید، السمیدع، السھید، السھیدع
2	یدع	
3	ھیلوت	ھلیھون، ہیلوبا، دیعوبا۔ ملیھوبا، ھلیھوت، ھلیھونا، ھلمیھون، یعوب۔ ھابیوت
4	لاھوت	لالھون، لہوت، لیہوبا، لیھوبا، لالمھبون، الھوب
5	تحقیق کے بعد بھی اس قابل نہیں کہ کوئی رائے دے سکوں	دیدغوت، دبرغوت، دیدعوت، دیدھوت، دیعوج،
6	تحقیق کے بعد بھی اس قابل نہیں کہ کوئی رائے دے سکوں	ھاھین، حاجنی، حاجتی
7	تحقیق کے بعد بھی اس قابل نہیں کہ کوئی رائے دے سکوں	لیتفاھیلوت، لیتناھیلوت، تیتنبثاہ

اوپر جو ٹیبل دیا گیا ہے وہ تو میری ریسرچ ہے اب مشہور خاندان طریقت اور علمائے روحانیت کے بھی معمولات بتا چلوں تاکہ آپ بھی اپنی رائے بنا سکیں۔

عالم حقیقت و طریقت اور مشہور عاملین کا عمل

امام الغزالیؒ کا عمل (نقل کتاب خزانہ افکار فی علم الاصل مصنف امام غزالیؒ)

سمیدعیة یدع ملیہوبا سلیہوبا دیعوبا لیہوبا بالیہوبا یاھاجتی تبینا

امام سید النبوی احمد البدویؒ کا عمل (انکے خاندان طریقت کے قلمی کتب میں)

سمید یدع ہیلوت لاھوت دیدغوت ھاھین لیتفاھیلوت

الحکیم افلاطون

سميدع يدع ملهيوب ِ ألهوب ِ ديهوب ِ حاجتي تبينا هابيوت

طوخی فلکی کی رائے:

سمیدعن یدعن ھلھیوت لالھوت ھاجتی نیننشاھلیوت

سميد يدع هليهوت لالهوت ويدعوث هاجني فتيثا هيلوب

صميد يدع هليهون لالهون ويدعوث هاجني نتيثا هيلوب

مشہور کتب میں عمل کی تفصیل

1۔ اسرار قاسمی (سميد يدع هليهون لالهون دمدعوث هاجني فتيثاهيلوب)

2۔ ایضاع الطرائق (شمشد بدغ ھلھیوث لالھوث یعوث و یدعوث ھاجنی فلیتابملیوث)

دوسرے قلمی نسخوں میں

صمد یدع ھلیہوت لالھوت دیدعوت ھاجتی ینتشاھلیہوت

سمد یدع ھلیہوت لالھوت دیدعوت ھاجتی ینتشاھلیہوت

3۔ خزانہ افکار (سمیدعیة یدع ملیہوبا سلیہوبا دیعوبا لیہوبا بالیہوبا یاھاجتی تبینا)

4۔ سحر العجیب للطوخي (سميد يدع هليهوت لالهوت ويدعوث هاجني فتيثا هيلوب)

5۔ كتاب ابن سينا (سميد يدع هليهوت لالهوت ويدعوث هاجني فتيثا هيلوب)

صوفیائے اسلام و غیر مذہب کا عمل

1۔ صوفیائے مغرب بشمول عراق

سمد یدع ھلیہوت لالھوت دیدعوت ھاجتی ینتشاھلیہوت

2۔ صوفیائے افریقہ بشمول مراکش، مصر، سوڈان

سمید یدع ھیلوت لاھوت دیدغوت ھاھین لیتفاھیلوت

3۔ صوفیائے ایران

سمید یدع ھلیھون لالھون دمدعوث ھاجني فتیثاھیلوب

4۔ صوفیائے پاک و ہندعلمائے پاک و ہند کی اس عمل میں اپنی کوئی تحقیق نہیں ہے۔ علامہ رفیق زاہد مرحوم نے کتاب بوستان طلسمات میں اس عمل کو رسائل ہلالیہ سے نقل کیا ہے اور پیر محبوب علی شاہ قادری گیلانی بانوا دیپالپوری نے اپنی کتاب دعوت الحق اور کتاب معدن عملیات سادات میں اس عمل کا ذکر کیا ہے اور اسے اپنے مجربات میں لکھا ہے۔ پیر صاحب نے سمید کی بجائے سھید لکھا ہے جو کہ میں نے کسی بھی مطبوعہ اور قلمی کتاب میں نہیں دیکھا۔

متفرق اور غیر مقبول عمل

1۔ سمیدع یدع الھوب ملیھوب یعوب ھابیوت الواحا2 العجل2 الساعه2 كن فيكون بارك الله فيكم وعليكم

2۔ سمیدع یدع الھوب ملیھوب ھابیوب اب اب توق یاذار غاب اغلیوب اغلاغیل قائم نھش برغاث شموخ بشموخ اجیبوا بامر سلام قولا من رب رحيم بكن فيكون الوحا الوحا العجل العجل الساعه الساعه كن فيكون

3۔ سمیدع سمیدع یدع یدع ھلیوت ھلیوت لھوت لھوت دیرھوت دیرھوت ھاء ھاء لدفا لدفا ھیلوت ھیلوت اللهم اكشف عن قلبي حجاب الغفلة وعلمني مالم اكن اعلم وبين لي كل ما اريده وائل عنه يامن لا اله الا هو ولا معبود سواه

4۔ سمیدع یدع ھلھیوت دیدعوت ھاجتي نبتیتا نیته ھلیوت

5- سميدع يدع هيلوت كهوت دبرعوت هاهينن كيتفا هليوت الله الحى القيوم اللهم اكشف عن قلبى حجاب الغفله وعلمنى ما لم اكن اعلم واخبرنى عن كل ما اسالك عنه او اسأل عن يا من لا اله الا هو ولا معبود سواه
6- سميدع هليهون لالهون ومدعوث هاجني نتيثا هيلوب هيلوت

7- سميدع يدع ملهيوب ٍ ألهوب ٍ ديهوب ٍ حاجتي تبينا هابيوت بأمر(سلام قولا من رب رحيم) بكن فيكون ياخطاف الابصار اخطف الابصار اقسم عليكم مما تبصرون ومالا تبصرون اجب ياميمون وياسيمون ويازيتون وياقلعون اقسم عليكم بمواقع النجوم وانه لقسم لو تعلمون عظيم اقسم عليكم بمن عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ وَمَا)تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ)

دعوۃ سورۃ الرعد (ہزاروں وظیفوں کا ایک وظیفہ)

جملہ دینی، دنیاوی اور روحانی مسائل اور ترقی و عروج کا آفتابِ مخفی

مجھے حیرت ہے اس بات پر کہ کسی بھی مطبوعہ اور قلمی کتاب میں اس سورۃ کی دعوۃ اور فضائل کا ذکر نہیں ملتا۔ خیر سچی بات یہ ہے کہ یہ سورۃ گوناگوں فوائد سے بھری پڑی ہے۔ جن میں سے مختصرا چند ایک فوائد باعث تسلی و تشفی یہاں قلمبند کر رہا ہوں۔

1۔ منتہی قدم فی سلوک واحدت کیلیے اشارہ اس آیت میں ہے

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ۖ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُم بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ

اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کر رکھا ہے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔ پھر وہ عرش پر قرار پکڑے ہوئے ہے، اسی نے سورج اور چاند کو ماتحتی میں لگا رکھا ہے۔ ہر ایک میعاد معین پر گشت کر رہا ہے، وہی کام کی تدبیر کرتا ہے وہ اپنے نشانات کھول کھول کر بیان کر رہا ہے کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کر لو

2۔ رزق میں اضافہ کیلیے اشارہ اس آیت میں ہے

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجَاوِرَاتٌ وَجَنَّاتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ وَزَرْعٌ وَنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ يُسْقَىٰ بِمَاءٍ وَاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلَىٰ بَعْضٍ فِي الْأُكُلِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ

ور زمین میں مختلف ٹکڑے ایک دوسرے سے لگتے لگاتے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیت ہیں اور کھجوروں کے درخت ہیں، شاخ دار اور بعض ایسے ہیں جو بے شاخ ہیں سب ایک ہی پانی پلائے جاتے ہیں۔ پھر بھی ہم ایک کو ایک پر پھلوں میں برتری دیتے ہیں اس میں عقل مندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں

اللہ تعالیٰ جس کی روزی چاہتا ہے بڑھاتا ہے اور گھٹاتا ہے یہ تو دنیا کی زندگی میں مست ہو گئے۔ حالانکہ دنیا آخرت کے مقابلے میں نہایت (حقیر) پونجی ہے

3۔ کشف الجنین کے بارے میں رمز اس آیت میں ہے

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ عِندَهُ بِمِقْدَارٍ

مادہ اپنے شکم میں جو کچھ رکھتی ہے اسے اللہ بخوبی جانتا ہے اور پیٹ کا گھٹنا بڑھنا بھی، ہر چیز اس کے پاس اندازے سے ہے

4- کشف الغیوب کیلیے اشارہ ملاحظہ ہو

عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ

ظاہر وپوشیدہ کا وہ عالم ہے (سب سے) بڑا اور (سب سے) بلند وبالا

5. جسمانی ، مالی تحفظ اور دشمنوں کی سرکوبی کیلیے اشارہ

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا مَا بِأَنفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۚ وَمَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَالٍ

اس کے پہرے دار انسان کے آگے پیچھے مقرر ہیں، جو اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔ کسی قوم کی حالت اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے۔ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کی سزا کا ارادہ کر لیتا ہے تو وہ بدلا نہیں کرتا اور سوائے اس کے کوئی بھی ان کا کارساز نہیں

6. عناصر اربعہ میں سے ہوا کی تسخیر کیلیے

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَيُنشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ

وہ اللہ ہی ہے جو تمہیں بجلی کی چمک ڈرانے اور امید دلانے کے لئے دکھاتا ہے اور بھاری بادلوں کو پیدا کرتا ہے

7. عالم جبروت، ملکوت، لاہوت اور ہاہوت کے اسرار کیلیے

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَن يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللَّهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ

گرج اس کی تسبیح وتعریف کرتی ہے اور فرشتے بھی، اس کے خوف سے۔ وہی آسمان سے بجلیاں گراتا ہے اور جس پر چاہتا ہے اس پر ڈالتا ہے کفار اللہ کی بابت لڑ جھگڑ رہے ہیں اور اللہ سخت قوت والا ہے

8. خوارق العادات، سر غیب سے متصف ہونے کیلیے

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

اسی کو پکارنا حق ہے۔ جو لوگ اوروں کو اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان (کی پکار) کا کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ اس کے منہ میں پڑ جائے حالانکہ وہ پانی اس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں، ان منکروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی میں ہے

9. تسخیر الجن والناس کیلیے

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

اللہ ہی کے لئے زمین اور آسمانوں کی سب مخلوق خوشی اور ناخوشی سے سجدہ کرتی ہے اور ان کے سائے بھی صبح وشام

10. عاقبت سنوارنے کیلیے

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ۔ جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۖ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ

اور وہ اپنے رب کی رضا مندی کی طلب کے لئے صبر کرتے ہیں، اور نمازوں کو برابر قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دے رکھا ہے اسے چھپے کھلے خرچ کرتے ہیں اور برائی کو بھی بھلائی سے ٹالتے ہیں، ان ہی کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغات جہاں یہ خود جائیں گے اور ان کے باپ دادوں اور بیویوں اور اولادوں میں سے بھی جو نیکو کار ہوں گے، ان کے پاس فرشتے ہر ہر دروازے سے آئیں گے

11. اللہ کے ذکر میں شناسائی اور مستحکم ہونے کیلیے اشارہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

جو لوگ ایمان لائے ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ یاد رکھو اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسلی حاصل ہوتی ہے

12. قہر العداء کیلیے

لَّهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ ۖ وَمَا لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ

ان کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے، اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی زیادہ سخت ہے، انہیں اللہ کے غضب سے بچانے والا کوئی بھی نہیں

13 . آخرت کے عذاب سے بچنے کیلیے اشارہ اس آیت میں ہے

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ

اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان اتارا ہے۔ اگر آپ نے ان کی خواہشوں کی پیروی کر لی اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا ہے تو اللہ (کے عذابوں) سے آپ کو کوئی حمایتی ملے گا اور نہ بچانے والا

14. کتاب لوح کے علم کیلیے

يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِندَهُ أُمُّ الْكِتَابِ۔ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ۚ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِندَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ

اللہ جو چاہے مٹا دے اور جو چاہے ثابت رکھے، لوح محفوظ اسی کے پاس ہے

یہ کافر کہتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول نہیں۔ آپ جواب دیجئے کہ مجھ میں اور تم میں اللہ گواہی دینے والا کافی ہے اور وہ جس کے پاس کتاب کا علم ہے

15 . عناصر اربعہ میں سے خاک کی تسخیر کیلیے

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۚ وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

کیا وہ نہیں دیکھتے؟ کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں، اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے احکام پیچھے ڈالنے والا نہیں، وہ جلد حساب لینے والا ہے

16. عناصر اربعہ میں سے آب کی تسخیر کیلیے

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا

اسی نے زمین پھیلا کر بچھا دی ہے اور اس میں پہاڑ اور نہریں پیدا کردی ہیں

لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُم بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ ۚ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

اسی کو پکارنا حق ہے۔ جو لوگ اوروں کو اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان (کی پکار) کا کچھ بھی جواب نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے ہوئے ہو کہ اس کے منہ میں پڑ جائے حالانکہ وہ پانی اس کے منہ میں پہنچنے والا نہیں، ان منکروں کی جتنی پکار ہے سب گمراہی میں ہے

17. عناصر اربعہ میں سے آگ کی تسخیر کیلیے اشارہ

وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهُ

اور اس چیز میں بھی جس کو آگ میں ڈال کر تپاتے ہیں زیور یا ساز وسامان کے لئے اسی طرح کے جھاگ ہیں

دعوة سورة الرعد

(اعمال رد سحر، صلب روحانی کی بحالی، روحانی تحفظ، ڈراؤنے خوابوں سے نجات وغیرہ وغیرہ)

آج سورۃ الرعد کے ایک خاص عمل کا ذکر رونگا۔ لوگ آئے روز مندرہ، ناد علی، چہل کاف باموکل کے اعمال کے چکروں میں پرے رہتے ہیں بار بار عمل بھی کرتے ہیں مگر کامیابی نہیں ملتی۔ آج اس راز پر سے پردہ بھی اٹھانا ہی پریگا۔

تقریبا تمام روحانی اعمال میں مندرجہ ذیل شرائط پوری کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

1۔ جسمانی زکوۃ

2۔ حروف تحجی کی زکوۃ

3۔ حروف عمل کی زکوۃ

4۔ جلالی / جمالی پرہیز

5۔ عمل کرنے کا درست وقت اور ٹھیک ساعت کا تعین

نوٹ:- میں یہاں "اجازہ" کو شرایط میں نہیں لکھ رہا۔ یہ ایک دقیق پہلو ہے جس پے آئندہ کسی پوسٹ میں معنی خیز مواد پیش کرونگا۔

مندرجہ بالا تمام شرایط کی پاسداری کسی بھی عمل کی کامیابی کی ضامن ہے۔

اب اگر میں قرآنی سورتوں (نہ کہ قرآنی آیات) کی بات کروں تو ان کیلیے مندرجہ بالا سب شرایط مستسنیٰ (معاف) ہیں۔ یہی میرے اللہ کا قانون اور دستور ہے۔ یہ راز آپکو کوئی نہیں بتائے گا۔

ہر قرآنی سورۃ کسی خاص مقصد کیلیے پڑھی جاتی ہے سوائے چند ایک قرآنی سورتوں کے جیسے سورۃ الرعد، سورۃ الواقعہ۔

مثال کے طور پر سورۃ ملک جہنم سے نجات کیلیے، سورۃ الجن تسخیر جنات کیلیے پڑھی جاتی ہیں ان سورتوں کی آیات بھی انھی موضوعات کے گرداگرد گھومتی ہیں۔

سورۃ الرعد ایک مکمل اور مجسم فی اعمال کلی ہے پچھلی پوسٹ میں چند ایک اشارات کی طرف دھیان آپ حضرات کو دے چکا ہوں

آج سورۃ الرعد کا ایک خاص عمل بیان کرتا ہوں۔

جب سورۃ الرعد کی تلاوت کرتے ہوئے اس مقام پر پہنچو

" وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ "

تو اس روحانی قسم کو بار بار دہرائے (کم از کم سات بار)

" یا والی الولی یا قہار العدو واللہ اشد باسا و اشد تنکیلا "

روزانہ کم از کم سات بار سورۃ الرعد کی تلاوت کرنی ہے۔ چاہے ایک ہی موقعہ میں سات بار پڑھ لو یا مختلف اوقات میں۔

اس وظیفے کی تعریف عمل کرنے سے واضح ہوجائے گی، مجھے بڑھا چڑھا کے تعریف کرنے کی حاجت نہیں ہے۔

زندگی بس تجربے کی محتاج ہے۔

السلام والعلیکم۔

سحر سے نجات کا عظیم ترین عمل (دعوۃ سورۃ الرعد)

کچھ عرصہ قبل سورۃ الرعد کی ایک پوسٹ (اعمال رد سحر، صلب روحانی کی بحالی، روحانی تحفظ، ڈراؤنے خوابوں سے نجات وغیرہ وغیرہ) ایک دوسرے گروپ میں اپلوڈ کی تھی۔آج سورۃ الرعد کا ایک عظیم ترین عمل بیان کرونگا جس کے ہم پلہ عمل علم الروحانیت اور طلسمات میں شاذو ناذر ہی مل پائے گا۔یوں تو آیت الکرسی بھی ایک عظیم آیات رد سحر سے ہے اور سورۃ جن بھی ایسے ہی۔ سورۃ الرعد ایک جامع العمل سورۃ ہے اسلیے کوئی بھی خبیص جن، چڑیل، سایا، مسان وغیرہ اسکی گرفت سے بھاگ نہیں سکتا۔

عرصہ ہو چلا اس بات کو، دیارِ غیر میں کسی کو اس سورۃ رعد کی افادیت کا بتایا تھا۔ آج انھی صاحب کا قصہ یہاں رقم کرونگا تو بات کُھل کے سامنے بھی آجائے گی۔

ان صاحب کے ہاں کسی خبیص جن نے پڑاؤ کیا ہوا تھا اور آئے روز ان صاحب کے بچوں اور بیوی کا تنگ کیا کرتا تھا کبھی گھر کی کوئی چیز گم کر دینی کبھی کچھ کبھی کچھ۔ آخر سورۃ الرعد کا وظیفہ پڑھنے کا ارادہ کیا۔ طریقہ عمل مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

قرآن پڑھنے کے وقت راندے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرو

(16.98)سورۃ النحل

2۔ وَقُل رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ

اور دعا کریں کہ اے میرے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں

(23.97)سورۃ المؤمنون

3۔ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَن يَحْضُرُونِ

اور اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آجائیں

(23.98)سورۃ المؤمنون

4۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

5۔ اب یہاں سے سورۃ الرعد کی تلاوت شروع کر دیں

المر ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ ۗ وَالَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ

پڑھنا شروع ہی کیا تھا کہ جنجناہٹ شروع ہو گئی

جب اس مقام پر پہنچا

وَلِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ

اللہ ہی کے لئے زمین اور آسمانوں کی سب مخلوق خوشی اور ناخوشی سے سجدہ کرتی ہے اوران کے سائے بھی صبح وشام

تو بارعب آواز سے کہا "قل" اور پھر کہا " قل لِلَّهِ يَسْجُدُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَظِلَالُهُم بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ **" تو جن نے جواب دیا " انا لا اسجد، انا لا اسجد"**

تب اگلی آیت پڑھی تو جن بوکھلا گیا اور اسکے موتر (پیشاب) نکلنے کی آواز آنے لگی

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ ۚ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا يَمْلِكُونَ لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۗ أَمْ جَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۚ قُلِ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

آپ پوچھئے کہ آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے ؟ کہہ دیجئے! اللہ۔ کہہ دیجئے! کیا تم پھر بھی اس کے سوا اوروں کو حمایتی بنا رہے ہو جو خود اپنی جان کے بھی بھلے برے کا اختیار نہیں رکھتے۔ کہہ دیجئے کہ کیا اندھا اور بینا برابر ہو سکتا ہے ؟ یا کیا اندھیریاں اور روشنی برابر ہو سکتی ہے۔ کیا جنہیں یہ اللہ کے شریک ٹھہرا رہے ہیں انہوں نے بھی اللہ کی طرح مخلوق پیدا کی ہے کہ ان کی نظر میں پیدائش مشتبہ ہو گئی ہو، کہہ دیجئے کہ صرف اللہ ہی تمام چیزوں کا خالق ہے وہ اکیلا ہے اور زبردست غالب ہے

اب ترلے منتیں کرنے لگا اور قسمیں کھانے لگا کہ آئندہ کبھی بھی دوبارہ اس گھر کے آس پاس بھی نہیں دکھونگا اور کبھی بھی اس گھر کے افراد کو تنگ نہیں کرونگا۔

خیر ان صاحب نے بقیہ پوری سورۃ تلاوت کی اور اس جن سے وعدہ وعید لیکر اسے جانا دیا۔

یہاں یہ بتاتا چلوں کہ سرکش سے سرکش جن، بھوت بھی ہوگا تو سورۃ الرعد کی تلاوت ختم ہونے سے پہلے پہلے یا تو گھٹنے ٹیک دے گا یا جل سڑ کے ڈھیر ہو جائے گا۔

سورۃ الرعد کی روحانی ذکوۃ

حکماء روحانیت نے روحانی ذکوۃ کی 2 کٹیگریز بنائی ہیں

1۔ روحانی ذکوۃ (دعاء باسم صغیر)

2۔ روحانی ذکوۃ (دعاء باسم کبیر)

سورۃ الرعد چونکہ "دعاء باسم کبیر" کی کٹیگری میں آتی ہے اسلیے آج اسی کٹیگری کی ذکوۃ ادا کرنے کے مختلف اصول و قواعد بتاؤں گا۔ سورۃ الرعد کو مثال کے طور پر پیش کرونگا

سورۃ الرعد کی ذکوۃ کے 3 طریقے ہیں

1۔ ذکوۃ بحساب حروف تہجی

2۔ ذکوۃ بحساب اعداد حروف تہجی

3۔ ذکوۃ بحساب القیمہ حسب النظام الترقیم الحالی

اب ان طریقوں کی تفصیل بیان کرتا ہوں

1۔ ذکوۃ بحساب حروف تہجی

اس طریقے میں مزید 3 قواعد ہیں

پہلا قاعدہ - ذکوۃ بحساب حروف تہجی موافق خذ حرفا قل الفا

"ہر حرف تہجی کے بدلے 1000 کا عدد لینا"

دوسرا قاعدہ- ذکوۃ بحساب حروف تہجی موافق خذ حرفا قل مائتہ

"ہر حرف تہجی کے بدلے 100 کا عدد لینا"

تیسرا قاعدہ- ذکوۃ بحساب حروف تہجی موافق خذ حرفا قل عشرا

"ہر حرف تہجی کے بدلے 10 کا عدد لینا"

اب تیسرے قاعدہ کو مثال لیکر سمجھاتا ہوں

اگرچہ سورۃ الرعد میں 29 حروف استعمال ہوئے ہیں تاہم کاملین نے ہمزہ اور لام مکرر کو بھی حرف مانا ہے اس لحاظ سے سورۃ الرعد میں 30 حروف تہجی آئے ہیں۔

لہذا بحکم حروف تہجی بقواعد عشرا کہ 300 (10*30) حروف ہوتے ہیں پس یہ مجموعہ بہ نیت نصاب 300، اسکا نصف 150 بہ نیت ذکوۃ، اسکا نصف 75 بہ نیت عشر، اسکا نصف 38 بہ نیت قفل ، دورمدور برابر نصاب 300، بذل 30، ختم 22 ، اور بہ نیت اجابت دعوت حروف اصلی و وصلی اسم ذات بقاعدہ خذ حرفا قل عشرا 1025 بار پڑھے۔ (ٹوٹل 1940 بار سورۃ الرعد پڑھنی ہوگی)

دوسرا قاعدہ- ذکوۃ بحساب حروف تہجی موافق خذ حرفا قل مائتہ

ٹوٹل 19400 بار سورۃ الرعد پڑھنی ہے

پہلا قاعدہ - ذکوۃ بحساب حروف تہجی موافق خذ حرفا قل الفا
ٹوٹل **194000** بار سورۃ الرعد پڑھنی ہے
2۔ ذکوۃ بحساب اعداد حروف تہجی
(It is the grand total of No. of times each word used in Surah Ra'd)
ٹوٹل **3514** بار سورۃ الرعد پڑھنی ہے
3۔ ذکوۃ بحساب القیمہ حسب النظام الترقیم الحالی
(it is the gematrical value (abjadi qeemat) of all words used in Surah Ra'd)
ٹوٹل **208028** بار سورۃ الرعد پڑھنی ہے۔
نوٹ:
ذکوۃ بحساب اعداد حروف تہجی اوربحساب القیمہ حسب النظام الترقیم الحالی کیلیے سب سے بہترین سوفٹیر کا لنک بھی یہاں دے رہا ہوں تا کہ اگر مجھ سے ٹایپنگ کی غلطی بھی ہوگی ہوتوآپ درست کرلیں
http://download-codeplex.sec.s-msft.com/Download/Release?ProjectName=qurancode&DownloadId=223723&FileTime=130744686620170000&Build=20988

اقسام حروف (علم الروحانى)

حروف الناطقة	ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ن ق ف ی
حروف الصامته (صوامت)	ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ھ
حروف المکتوبیة	ن م و
حروف المسروریة	ب پ ت ث چ ح خ ر ز ط ظ ف ه ي
حروف الملفوظیة	الف جیم دال ذال سین شین صاد ضاد عین غین قاف کاف گاف لام
حروف المتواخیة	ب ب ث ف ج ح ھ خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ق ک
حروف غیر المتواخیة	ا ف ق ک ل م ن و ھ ی
حروف النورانیة (مقطعات)	ا ھ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر (طرق سمعك النصیحه)
حروف الظلمانیة	ب ج د و ز ف ش ت ث خ ذ ض ظ غ (بجدوزعفشت ثخذضظغ)
حروف الخفیفة	اهطمفشذ جزکسقثض
حروف الثقیلة	بوینصتض دحلع رخغ
حروف الزائدة	ظ سجنه خضر
حروف الحال	ا د ز ي م ع ق ت ذ غ
حروف المستقبل	ب ه ح ك ن ف ر ث ض

حروف الماضي	ج و ط ل س ص ش خ ظ
حروف المساوات	ا ج هـ ز ط ك م
حروف ترفع	ب د و ح ي ل ن
حروف تنزل	س ف ق ش ث ذ ظ
حروف ترقي	ع ص ر ت خ ض غ
حروف ناريہ (آتشی)	ا ھ ط م ف ش ذ ا
حروف ترابیہ (خاکی)	ب و ی ن ص ت ض
حروف ھوائیہ (بادی)	ج ز ک س ق ث ظ
حروف مائیہ (آبی)	د ح ل ع ر خ غ
حروف شمسی	ت ث د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ل ن
حروف قمری	ا ب ج ح خ ع غ ف ق ک م و ھ ی
حروف السعادة	ا ن ك ش غ ت هـ ظ ز ذ ر ث
حروف النحس	ل ع ن ب ص ج ح خ
حروف الممتزجة	م ض ي
حروف المذكرة	ا ج هـ ز ط ي ل ن ع ص ق ش ث ذ ظ غ
حروف المؤنثة	ب د و ح ك م س ف ر ت خ ض
حروف النورانية السفلية (المذكرة)	هـ ي ل ن ك م
حروف النورانية السفلية (المؤنثة)	ك م
حروف النورانية العلوية (المذكرة)	ا ط ع ص
حروف النورانية العلوية (المؤنثة)	ح ر س
حروف الظلمانية (المذكرة)	ج ر ش ث ذ ظ غ

حروف الظلمانية (المؤنثة)	ب د و ف ت خ ض
حروف الاشتراك	ج هـ ز خ ظ ر ن ش
حروف الثابتة	با تا حا را
حروف المراخية	ا ل م ن ك و هـ

	حرف	منزل	موکل / خادم	موکل	موکل	اسم	تصدیق	غیرمصدقه
1	الف	شرطین	اسرافیل قبویوش	آئیل	ذقصائیل	یااللہ یااحدیاکافی	-	-
2	باء	بطین	جبرائیل دفویوش	بائیل	کہائیل	یاباعث یابدیع یاباقی یالطیف	-	-
3	تاء	ذابح	عزرائیل لطیوش	تائیل	سکہائیل	یاتوراب یاصمد	-	-
4	ثاء	بلعه	میکائیل طخیوش	ثائیل	حیائیل	یاثفه یاوارث	-	-
5	جیم	ثریا	کلکائیل لونوش	جائیل	قرنائیل	یاجلیل یاجباریاجمیل یاذوالفضل العظیم	-	-
6	حاء	نشره	تنکائیل عیوش	حائیل	منائیل	یاحکم یاحکیم یاحمید یا سبور	-	تنکفیل
7	خاء	سعود	ممکائیل والایوش	خائیل	خرقیائیل	یاخالق یاخلاق یاخبیر یاتام		مہکائیل
8	دال	دبران	دردائیل طیوش	دائیل	ہبائیل	یادیان یادوام یادائم یازاکی	-	-
9	ذال	اخبیه	اهرائیل ملکایوش	ذائیل	بائیل	یاذوالجلال والاکرام یاجامع	-	اسرافیل، اہراطیل هرطائیل
10	راء	نعائم	امواکیل رہوش	رائیل	مبائیل	یارحمٰن یارحیم یارفیع یانافع	-	-
11	زاء	زراع	شرفائیل کاپوش	زائیل	ممیائیل	یازاکی یافاضل	-	ثرفائیل،سرفائیل۔ شرقائیل
12	سین	غفره	ہمواکیل فعیوش	سائیل	دبائیل	یاسلام یاسبوح یاسبحان یاحمید	اجب یا همواکیل بحق سین سُبْحانَکَ یاَ اِلٰہَ اَلاٰ لِهَتِہِ الرَّضِیْعُ جَلَا لَتَہَ یاَ اِلٰہُ	حمواکیل
13	شین	بلده	همرائیل تسیوش	شائیل	مشبائیل	یاشکوریاشافی یاشئید یاخلیل	الم ترکیف یا جبرائیل فعل ربک یا شمائیل باصحاب الفیل یا کاکائیل الم نجعل کیدهم یا لومائیل فی تضلیل یا میکائیل و ارسل علیهم یا اسرافیل طیرآ ابابیل یا همرائیل ترمیهم بحجارة من سجّیل یا کیفائیل فجعلهم کعصف مأکول توکلو باحضار ملک یوم الاحد مذهّب بحقّ هذه السورة المبارکة الوحا الساعة الوحا الوحا	هموائیل،همزائیل۔
14	صاد	قلب	اهجمائیل قلایوش	صائیل	یحیائیل	یاصانع یاکریم	-	اهجائیل ،اهجیائیل اهمائیل۔

	حرف	منزل	موکل / خادم	موکل	موکل	اسم	تصدیق	غیرمصدقه
15	ضاد	مقدم	عطکائیل غایوش	ضائیل	حبائیل	یاشاہد	-	عطرائیل
16	طاء	طرفه	اسمائیل بدیوش	طائیل	صیائیل	یاطاہریاقیوم	-	-
17	ظاء	موخر	لموزائیل عفویوش	ظائیل	طلیائیل	یاظاہریانور	-	لوزائیل، تورائیل
18	عین	زبانه	لومائیل قشییوش	عائیل	بلبائیل	یاعلیم یاعلام یاعظیم یاصادق	-	-
19	غین	رشا	لوخائیل عرفیوش	غائیل	مرثیائیل شرصیائیل	یاغفوریاغفاریاغنی یاخیرالغافرین	-	لوفائیل
20	فاء	اکلیل	سرحماکیل یعطیوش	فائیل	صیائیل	یافتاح یافرد یافاطریاواحد	-	سرحمائیل، یرخماکیل سرهمائیل،سرمائیل،سرحماکیل
21	قاف	زبانه	عطرائیل شمیوش	قائیل	لجمائیل	یاقہاریاقدوس یاقابض یامتین	یا عِطرائیل بِحق قل هوالله احد یا هَرقائیل بحق الله الصّمد یا طاطائیل بحق لم یلد و لم یولد یا قَمائیل بحق ولم یکن له کفوا" احد	-
22	کاف	زہره	حروزائیل قدیوش	کائیل	سہجائیل	یاکافی یاکفیل یاکبیر یافتاح	-	خروزائیل
23	لام	صرفه	طاطائیل عدیوش	لائیل	نبائیل	یالطیف یاستار	یا عِطرائیل بِحق قل هوالله احد یا هَرقائیل بحق الله الصّمد یا طاطائیل بحق لم یلد و لم یولد یا قَمائیل بحق ولم یکن له کفوا" احد	-
24	میم	عوا	رویائیل محبوش	مائیل	ردیائیل	یامومن یامہیمن یامعز یامذل یامعطی یاواسع		رومائیل،روخائیل،رویائیل،روعائیل دویائیل
25	نون	سمک	ہورائیل وطیوش	نائیل	سکیائیل	یانصریانافع یانقی یاتام		خولائیل حولائیل
26	واو	ہنفه	رفتمائیل یولوش	وائیل	کتمائیل بجکیائیل شکیائیل	یاواحد یاوارث یاوکیل یامانع	-	قمائیل
27	هاء	ہقعه	دوریائیل هموش	ہائیل	مجیائیل	یاہادی یاسامع	-	دریائیل
28	یاء	جیته	سریطائیل شہیوش	یائیل	فیتائیل	یابدوح یارزاق	-	سراکیتائل،سرکیتائل،سراکیطائل سراکیکائیل

